سوال

(274) نمازِ عیدین کے بعد بڑوں کی قدم بوسی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگ عیدین کے دن خصوصاوالدین ، اوراپنی عورت کے والدین ، استادوں اوراپنے سر پرستوں کی قدم بوسی کرتے ہیں ۔ کیا یہ جائزہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خصوصیت کے ساتھ عید کے دن والدین ، سسر وخوش دامن ، استاد اور سرپرست کی قدم بوسی ثابت نہیں ہے ۔ ہاں اگرکوئی شخص اتفاقی طورپر کبھی کسی سے متقی عالم ، بزرگ دین دار وغیرہ کی قدم بوسی کرلے اورہاتھ چوم لے محض اس کے علم اوردین کی وجہ سے توکوئی مضائقہ نہیں ہے ۔

کمایدل علیہ الأحادیث المرویۃ عن ابن عمرفی أبی داوٗد، والترمذی ، وابن ماجہ ، وعن صفوان بن عسال فی الترمذی ، والنسائی ، وبن ماجہ ، وعن زارع فی أبی داوٗد، وعن ابن عباس وجابر بن عبداللہ ویزید بن الحصیب وغیرہم عندأبی بکرالأصبہانی المعروف بابن المقری ۔ قال الأبہری : ''إنما کرہہا مالک إذا کانت علی وجہ التکبیر والتعظیم لمن فعل بہ ذلک ، وأما قبل إنسان یدالإنسان أووجہہ أوشیئا من بدنہ ، مالم یکن عورۃ ، علی وجہ القربۃإلی اللہ تعالی لدینہ أولعلمہ أوشرفہ ذلک جائز ، وتقبیل یدالنبی صلی اللہ علیہ وسلم تقرب إلی اللہ تعالی ، وماکان من ذلک تعظیمالدنیاأولسلطان أولوجہ من وجوہ التکبیر فلایجوز'' انتہی

''تقبیل یدالعالم والسلطان العادل جائز، ولارخصۃفی تقبیل یدغیرہما ، ہوالمختار ، کذافی الغیاثیۃ ۔ طلب الی ذلک ، وکذاإذااستاذنہ أن یقبل رأسہ أویدیہ ۔ کذافی الغرایب ،، (عالمگیری 4 (154

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1